# قرارداد

## 28-3-23

یہ ایوان سیاسی معاملات میں عدلیہ کی بے جا مداخلت کو سیاسی عدم استحکام کا باعث سمجھتا ہے۔ یہ ایوان Suo Moto کیس 1/2023 میں چار جج صاحبان کے فیصلے اور رائے کی تائید کرتے ہوئے اس پر عمل درآمد کا مطالبہ کرتے ہوئے یہ توقع رکھتا ہے کہ اعلیٰ عدلیہ سیاسی اور انتظامی معاملات میں مداخلت سے گریز کرے گی۔

یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ

الیکشن کمیشن ایک آزاد خود مختار آئینی ادارہ ہے جو آئین کے آرٹیکل 218 کے تحت شفاف اور آزادانہ انتخابات کرانے کا پابند ہے۔ الیکشن کمیشن کے آئینی اختیارات میں مداخلت نہ کی جائے اور الیکشن کمیشن کو اس کی صوابدید کے مطابق سازگار حالات میں الیکشن کا انعقاد کرانے دیا جائے۔

یہ ایوان یہ بھی قرار دیتا ہے کہ ملک میں معاشی استحکام کے لیے سیاسی استحکام ضروری ہے ۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ Article 218 کی روح کے مطابق شفاف اور آزادانہ انتخابات کے لئے Article 224 پر مکمل طور پر عمل کرتے ہوئے تمام اسمبلیوں کے انتخابات بیک وقت غیر جانبدار نگران حکومتوں کے تحت ہونے چاہئیں تا کہ حقیقی سیاسی استحکام کی طرف بڑھا جا سکے۔

یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ وہ دستوری معاملات جن میں اجتماعی دانس درکار ہو اور اس کا مطالبہ بھی آجائے ایسے معاملات کو سماعت عدالت عظمیٰ کا full court کرے۔

دستخط/-

محترمہ مریم اورنگزیب، وزیر اطلاعات ونشریات

سید نوید قمر، وزیر برائے تجارت

سردار ایاز صادق، وزیر برائے معاشی اموراور سیاسی امور

سید امین الحق، وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی وٹیلی مواصلات

شازیہ مری، وزیر برائے تخفیف غربت وسماجی تحفظ

عبدالرحمن خان کانجو، وزیر مملکت برائے داخلہ

راجہ ریاض احمد، قائد حزب اختلاف

مہناز اکبر عزیز

زیب جعفر

شیخ فیاض الدین

کرن عمران ڈار

ذوالفقار علی بیہن

خالد جاوید وڑائچ

محمد افضل

چوہدری ذوالفقار علی بھنڈر

سکندر علی راہوپوتو

سیمی محی الدین جمیلی

شمس النساء

ناصر اقبال بوسال

طاہرہ اورنگزیب

چوہدری محمد برجیس طاہر

نورالحسن تنویر

عثمان ابراہیم

سید ابرار علی شاہ

چورہدری ارمغان سبحانی

مسرت رفیق مہیسر

ڈاکٹر شازیہ صوبیہ اسلم

ذوالفقار ستار بچانی

نوابزادہ افتخار احمد خان بابر

عرفان علی لغاری

پیر امیر علی شاہ جیلانی

ملک سہیل خان

سید آغا رفیع اللہ

وحید عالم خان

شہناز سلیم

بیگم طاہرہ بخاری

شمیم آراء پنہور

ڈاکٹر درشن

اراکین، قومی اسمبلی